REGD No. L. 5259

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱؎

جلد ۴۷/۱۲ | ۱۵ شہادت ۱۳۳۷ھش ۱۵ اپریل ۱۹۵۸ء | نمبر ۸۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ - ۱۴ فروری، سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت پہلے جیسی ہی ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

لبنان ضرورت پڑنے پر امریکہ کے چھٹے بحری بیڑے سے امداد کی درخواست کریگا

بیروت کے امریکی سفارت خانہ کے نام لبنان کے صدر کمیل شمعون کا خط

لنڈن ۱۴ اپریل - مقامی اخبار "آبزرور" کی اطلاع کے مطابق صدر لبنان مسٹر کمیل شمعون نے بیروت کے امریکی سفارتخانے کو اطلاع دی ہے کہ اگر اگلے صدارتی انتخابات سے قبل ملک میں بغاوت کی تحریکات بے قابو ہوگئیں تو میں بحیرہ روم میں متعین امریکہ کے چھٹے بحری بیڑے سے امداد کی درخواست کروں گا۔ لبنان کے صدارتی انتخابات ستمبر میں ہونے والے ہیں۔ آبزرور نے مزید لکھا ہے کہ صدر لبنان نے امریکہ سے مدد کی درخواست اس تصادم کے پیش نظر کی ہے۔ جو گزشتہ جمعرات کو بیروت کے مشرق میں پولیس اور باغیوں کے درمیان ہوا تھا۔

انڈونیشیا میں باغی فوجیں ایک ہفتہ تک کچل دی جائینگی

انڈونیشی وزیر خارجہ ڈاکٹر سباندریو کا اعلان

بنکاک ۱۴ اپریل - انڈونیشی وزیر خارجہ ڈاکٹر سباندریو نے کہا ہے کہ سماٹرا کے باغیوں کو ایک ہفتہ کے اندر کچل دیا جائے گا۔ آپ نے دعوے کیا۔ کہ باغی فوجیں اب بڑے پیمانے پر ہتھیار ڈالنے والی ہیں۔ تنظیم جنوب مشرقی ایشیا (سیٹو) کے متعلق ایک سوال پر ڈاکٹر سباندریو نے کہا کہ چونکہ سیٹو انڈونیشیا کے خلاف ہے اس لئے انڈونیشیا کے پاس اسکے سوا اور کوئی چارہ نہیں ہے کہ وہ سیٹو کے خلاف ہو۔ آپ نے مزید کہا کہ اگر سیٹو انڈونیشیا کے خلاف نہیں ہے۔ تو پھر میں سمجھتا ہوں۔ کہ ہم پہلو بہ پہلو ایک ساتھ زندہ رہ سکتے ہیں۔

—— کراچی ۱۴ اپریل، صدر مملکت میجر جنرل سکندر مرزا نے پرتگال کی ۴۶ ویں سالگرہ کے موقعہ پر انہیں پیغام تہنیت بھیجا ہے

مسجد مبارک میں درس قرآن مجید

یکم رمضان المبارک سے مسجد مبارک ربوہ میں قرآن مجید کا جو درس جاری ہے۔ اس کے سلسلہ میں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے کل تئیسویں پارہ کے اختتام تک درس مکمل کر لیا۔ آپ نے اکیسویں پارہ سے درس دینا شروع کیا تھا۔ آج ۲۴ رمضان کو محترم جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری چوبیسویں پارہ سے درس شروع کر رہے ہیں۔ آپ تیسویں پارہ کے آخر تک درس دیں گے۔

مشرقی پاکستان کے لئے چاول

ڈھاکہ ۱۴ اپریل معلوم ہوا ہے کہ پانچ اپریل کو ختم ہونے والے ہفتہ کے دوران مشرقی پاکستان میں سترہ ہزار آٹھ سو انچاس ٹن چاول پہنچا۔ اس میں سے امریکہ نے دس ہزار ایک سو اٹھاون ٹن اور مغربی پاکستان نے سات ہزار سات سو ٹن چاول بھیجا ؛

اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری سردار احمد صاحب کی تجہیز و تکفین

کل مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۵۸ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری سردار احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر محکمہ انہار کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں اہل ربوہ کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ مرحومہ مبلغ امریکہ مکرم چوہدری شکر الٰہی صاحب کی ہمشیرہ تھیں۔ اور آپ نے ۱۱ اپریل کی رات کو وفات پائی تھی

بعد ازاں مرحومہ کو قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں ؛

محترم منشی سبحان علی صاحب خوشنویس کی وفات

انا للہ وانا الیہ راجعون

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ الفضل کے قدیمی اور بزرگ کاتب محترم جناب منشی سبحان علی صاحب مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۵۸ء مطابق ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ بروز ہفتہ ۵۵ سال کی عمر میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اسی روز عصر اور مغرب کے درمیان درس قرآن مجید کے اختتام پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں اہل ربوہ بہت بھاری تعداد میں شریک ہوئے بعد ازاں حضرت میاں صاحب موصوف نے جنازہ کو کندھا بھی دیا

نماز جنازہ کے بعد محترم منشی صاحب مرحوم کو حسب وصیت مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی نے دعا کرائی۔

آپ گزشتہ ایک سال سے بعارضہ کینسر بیمار تھے۔ آپ نہایت خوش خلق کم گو۔ صابر و شاکر اور ذکر الٰہی میں مشغول رہنے والے بزرگ تھے۔ صوم و صلوٰۃ کے سختی سے پابند تھے (باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

اعلان

میں دین کو دنیا پر مقدم سمجھتا ہوں اور مجھ کو نظام جماعت احمدیہ سے کسی قسم کا کوئی اختلاف نہیں۔ میرا داماد پیر انوار الدین غلطی پر تھا ؛

مرزا معظم بیگ عفی عنہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۳ اپریل

"پیغامیوں کے محبوب"

مورخہ ۹ اپریل کے "پیغام صلح" میں نقد و نظر کے زیر عنوان ڈاکٹر اللہ بخش صاحب (پیغامی) کا ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ ڈاکٹر صاحب اس مضمون کا آغاز بدیں الفاظ فرماتے ہیں:۔

"جماعت ربوہ کے داخلی انتشار اور اس کے اندرونی حالات سے متعلق اس سال اس وقت تک تین کتب شائع ہو چکی ہیں۔ اولاً "احمدیہ تحریک" از محمد جعفر صاحب۔ دوئم "ربوہ کے محمودی منصوبے" از ارکان مرکزی حقیقت پسند پارٹی اور تیسری متذکرہ بالا کتاب جن صاحبان نے ان کتب کو تحریر کیا ہے۔ وہ سب پیدائشی احمدی اور جماعت ربوہ سے دیرینہ و گہری وابستگی رکھنے والے ہیں۔ جنہیں مدتوں اپنی جماعت کے اندر رہ کر بلکہ ان میں سے اکثر کو جماعتی نظام کے کارکن رہ کر اس کے اندرونی حالات سے براہ راست واقفیت حاصل ہے۔ ان اصحاب میں سے محمد جعفر صاحب نے تو جماعت احمدیہ سے برگشتہ ہو کر اس کے خلاف علانیہ علم بغاوت بلند کیا ہے۔ لیکن برہم صاحب مثل ان دوسرے اصحاب کے بلکہ ان سے بھی بڑھ کر باوجود قبل جماعتی ناگفتہ بہ حالات سے پوری طرح اور براہ راست خبر رکھتے ہوئے بھی بانی سلسلہ حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی صداقت اور آپ کے منجانب اللہ ہونے پر دلی ایمان رکھتے چلے آتے ہیں۔ اور اس بارہ میں ان کے پائے ثبات میں نہ صرف کوئی تزلزل یا تشکک واقع نہیں ہوا۔ بلکہ یہی واقعات ان کے یقین میں اضافہ اور ازدیاد ایمان کا موجب ہوئے ہیں۔" (۹ اپریل ۱۹۵۸ء)

مخالفین حق چاروں طرف سے حملے کرتے ہیں۔ جیسا کہ قرآن کریم میں آیا ہے۔

ثم لآتینهم من بین ایدیهم و من خلفهم و عن ایمانهم و عن شمائلهم (الاعراف)

ترجمہ (منکر اول نے کہا) "پھر میں ان کے پاس آؤں گا۔ ان کے سامنے سے بھی ان کے پیچھے سے بھی۔ ان کی دائیں طرف سے بھی اور ان کی بائیں طرف سے بھی۔" ڈاکٹر اللہ بخش صاحب بھی اسی وجہ سے خوشی سے بغلیں بجا رہے ہیں۔ کہ احمدیت کے خلاف چاروں طرف سے لوگ حملہ آور ہو رہے ہیں۔ آپ نے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ جن مخالفین کا آپ ذکر کر رہے ہیں۔ جو احمدیت کے خلاف حملہ آور ہو رہے ہیں۔

"وہ سب پیدائشی احمدی اور جماعت ربوہ سے دیرینہ و گہری وابستگی رکھنے والے ہیں۔"

گویا آپ کے خیال میں جب کسی مذہب کا پرانا قدیمی اور پیدائشی پیرو اس دین سے نکل کر اور دوسرے دین میں جا کر اپنے پیدائشی دین پر حملہ کرتا ہے۔ تو چونکہ "وہ گھر سے آیا ہے معتبر ثانی" کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس لئے اپنے قدیم اور متروکہ دین کے خلاف اس کی مخالفت ہی ایک عظیم الشان دلیل ہوتی ہے۔ اور یہ دیکھنے کی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔ کہ وہ کیا کہہ رہا ہے مثلاً چونکہ منکر اول پہلے زمرہ ملائک میں سے تھا۔ جو ہر دم تسبیح و تحمید میں مصروف رہتے ہیں۔ اس کا سجدہ سے انکار خلافت آدم کی حقانیت کے خلاف بڑی وزن دار دلیل ہے۔

اس کو شاید ڈاکٹر صاحب اور آپ کے ہم خیال نہ سمجھ سکیں۔ اس لئے پادری عماد الدین کی مثال لے لیجئے۔ چونکہ وہ مسلمانوں میں سے نکل کر عیسائی ہوا تھا اور چونکہ پیدائشی مسلمان ہونے کی وجہ سے اسلام کے اندرونی حالات سے خوب واقف تھا۔ اس لئے اس کی کتاب "امہات المومنین" نعوذ باللہ صحیح باتیں پیش کرتی ہے۔ پھر عبد اللہ بن سرح چونکہ کاتب وحی رہ چکا تھا۔ اس لئے مرتد ہونے کے بعد وہ اسلام کے خلاف جو کچھ کہتا تھا سولہ آنے صحیح تھا۔

جس طرح منکر اول کے ساتھی پادری عماد الدین کے ساتھی اور ابن سرح کے ساتھی ان کی باتوں کو حق کے خلاف بڑی محکم دلیل سمجھتے تھے بعینہ ڈاکٹر اللہ بخش صاحب اس بات کو بڑی دلیل سمجھتے ہیں۔ کہ محمد جعفر خان حقیقت پسند اور برہم صاحب ربوہ کے مخالف ہو گئے ہیں۔ کیونکہ وہ بقول ڈاکٹر صاحب "ربوی" رہ چکے ہیں۔ وہ پیدائشی "ربوی" ہیں۔ اور انہیں "ربویت" سے گہری دلچسپی رہ چکی ہے۔ کتنی خوشی کا موقعہ ہے۔ ایسے موقعہ پر بھی ڈاکٹر صاحب بغلیں نہ بجائیں تو حیف ہے۔

اگر اس "جواب دلیل" کو ذرا اور کھینچا جائے تو کہہ سکتے ہیں کہ جن لوگوں نے حضرت امام حسین علیہ السلام کو میدان کربلا میں گھیر کر شہید کیا تھا۔ چونکہ وہ مسلمان ہونے کی وجہ سے گھر کے بھیدی تھے۔ اس لئے وہ نعوذ باللہ راستی پر تھے۔ اللہ! اللہ! جب مخالفت کا جن سر پر سوار ہو جاتا ہے۔ تو اچھے اچھوں کی عقل ماری جاتی ہے۔

اس مضمون میں ڈاکٹر صاحب نے "برہم" صاحب کی "بربریت" کی بڑی تعریف فرمائی ہے۔ کہ وہ "ربوہ" کے منکر ہیں مسیح موعود علیہ السلام کے منکر نہیں ہیں۔ ڈاکٹر صاحب یہ بھول گئے ہیں کہ وہ خود بھی۔ اور تمام پیغامی بزرگ برہم صاحب سے بھی زیادہ مدتوں سے یہ موقف اختیار کر چکے ہوئے ہیں۔ اور اس میں برہم صاحب کی کوئی تخصیص نہیں ہے جنہوں نے حضرت امام حسین علیہ السلام کی مخالفت کی تھی کیا انہوں نے خدا اور رسول کا دامن چھوڑ دینے کا بھی ادعا کیا تھا؟ باقی رہی وہ کھینچا تانی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے ساتھ انہوں نے فرمائی ہے۔ تو کیا پادریوں اور آریوں اور دیگر مخالفین اسلام نے (نعوذ باللہ) یہی کھینچا تانی قرآن کریم اور احادیث رسول اللہ سے کبھی نہیں کی؟ اس میں برہم صاحب نے کونسا کمال کر دیا ہے جو بے نظیر ہے۔ جس کی مثال پہلے لوگوں میں نہیں ملتی۔

ڈاکٹر صاحب کے پیارے برہم صاحب ڈاکٹر صاحب کے نزدیک ایک اور امر میں قابل مبارکباد ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ

"اگرچہ برہم صاحب کی طرز تحریر بیشتر منذرانہ رنگ رکھتی ہے۔ لیکن اصل محرک سچا جذبہ خیرخواہی و خلوص ہی ہے۔"

اس کے بعد آپ برہم صاحب کے چند اقتباس درج کر کے جو سوا کالم پر پھیلے ہوئے ہیں تحریر فرماتے ہیں:۔

"ان تمام بیانات سے نہ صرف ظاہری بلکہ یقینی طور پر ثابت ہوتا ہے کہ برہم صاحب نے واقعی جماعت احمدیہ ربوہ کی محض خیرخواہی و عاقبت اندیشی کے پیش نظر ہی یہ کتاب لکھی ہے"

ڈاکٹر صاحب برہم صاحب کی یہ بڑی خوبی سمجھتے ہیں۔ اور انہیں اس لئے مبارکباد پیش کرتے ہیں بڑی اچھی بات ہے مگر کیا آپ جانتے ہیں کہ

مال ناولوں کے سچی سو پیچھے گئن

کیا لوگ خیرخواہی اور ہمدردی کے پردے میں دھوکے نہیں دیتے ہماری بات نہ مانئے۔ قرآن کریم سورۃ اعراف نکال کر خود ہی پڑھ لیجئے۔ کیا منکر اول آدم علیہ السلام کا بڑا خیرخواہ بن کر دھوکا نہیں دے گیا تھا۔ غور فرمائیے

فوسوس لهما الشیطن لیبدی لهما ما وری عنهما من سواتهما وقال ما نهکما ربکما عن هذه الشجرة الا ان تکونا ملکین او تکونا من الخلدین وقاسمهما انی لکما لمن النصحین فدلهما بغرور

(اعراف ۲۱، ۲۲، ۲۳)

اس پر شیطان نے ان دونوں (یعنی آدم اور اس کے ساتھی کے دل) میں وسوسہ ڈالا۔ تا کہ جو کچھ ان کے ننگ میں سے ان پر چھپایا گیا تھا اس کو ظاہر کر دے۔ اور کہا اس درخت سے تمہارے رب نے تم کو صرف اس لئے منع کیا ہے۔ کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ۔ یا تم دونوں ہمیشہ کی زندگی

(باقی صفحہ پر)

مسئلہ شفاعت

(از مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے)

شفاعت کا مفہوم

شفاعت کا مفہوم واضح کرنے کے لئے سب سے پہلے میں تفسیر کبیر تفسیر سورہ یونس میں سے ایک اقتباس پیش کرتا ہوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ زیر آیت ما من شفیع الا من بعد اذنہ (سورہ یونس ع۱) تحریر فرماتے ہیں :۔

"شفیع شفع سے نکلا ہے۔ اس کے معنی ہیں دو کر دینا۔ چنانچہ کہتے ہیں شفع العدد والصلوٰۃ ایک کو دو کر دیا۔ یا ایک رکعت پڑھ کر ایک اور پڑھی اور اسے دو رکعت بنا دیا اور ناقۃ شافعۃ اس اونٹنی کو کہتے ہیں کہ جس کے پیٹ میں بھی بچہ ہو اور اس کے ساتھ بھی بچہ ہو۔ گویا وہ اپنے پہلے بچہ کو دو بنا دیتی ہے۔ لیکن ایک کو دو بنا دینا اس لفظ سے نہیں نکلتا بلکہ یہ شرط بھی ہے کہ ضمّ الشئی الی مثلہ ہو یعنی اسی قسم کی چیز ملائی جائے۔ یہ نہیں کہ کوئی اونٹ کے ساتھ ایک گھوڑا کھڑا کر دے اور کہدے شفعت الناقۃ۔ اونٹ کے ساتھ اونٹ ہی ملایا جائے تب ہی شفع کا لفظ استعمال ہوگا۔ ان معنوں کے مدنظر رکھنے سے شفاعت کا مسئلہ بالکل حل ہو جاتا ہے اور ان لوگوں کی غلطی ظاہر ہو جاتی ہے جو یہ سمجھتے ہیں شفاعت سے گناہ میں ترقی ہوتی ہے اور لوگ عمل چھوڑ دیتے ہیں کیونکہ شافع اور شفیع کے معنی ہی یہ ہیں کہ وہ ہم جنس کو آپس میں ملائے۔ پس گنہگار اور بدکار کو نیکوں سے ملانا تو اسکے مفہوم میں شامل ہی نہیں۔ بلکہ اس کے ایک معنی تو یہ ہیں کہ جسے خدا تعالیٰ نے شفیع بنایا ہو وہ بدکاروں کو نیک بنا بنا کر پہلی نیک جماعتوں کے ساتھ ملائے۔ یہ معنی اس دنیا کے لحاظ سے ہیں۔

دوسرے معنی اس کے یہ ہیں۔ کہ آخری فیصلہ کے دن جو لوگ ایک بڑی حد تک نیک ہوں صرف بعض خامیاں ان میں ہوں جو ان کو کاملین میں شامل ہونے سے روک رہی ہوں اور اللہ تعالیٰ کا فضل چاہتا ہو کہ ان کی چھوٹی چھوٹی خامیوں کو نظر انداز کر کے اور ان کی اس جدوجہد کو مدنظر رکھ کر جو وہ اپنی تکمیل کیلئے کرتے رہے ہیں انہیں کاملین میں ہی شامل کر دے تو خدا تعالیٰ سے اذن پا کر اُمّت کا نبی خدا تعالیٰ سے سفارش کرے کہ ان کی تھوڑی تھوڑی خامیوں کو نظر انداز کر کے ہمارے ساتھ ہی شامل سمجھا جائے۔ یہ معنی اگلے جہان کے متعلق ہیں اور شفاعت کے لئے شرط ہے کہ اذن سے ہو۔ اور اذن بھی اس شخص کے متعلق ملے گا جو شخص دل سے تو کاملین کے ساتھ ہو۔ اور اس نے کامل بننے کی پوری کوشش کی ہو۔ مگر بعض خامیاں اس میں رہ گئی ہوں۔ ایسے شخص کے حق میں شفاعت گناہ کو نہیں بڑھاتی بلکہ کامل ہونے کی خواہش کو تیز کرتی ہے اور اس پر کوئی اعتراض نہیں پڑ سکتا۔" (تفسیر کبیر جلد سوم ص۲۲)

مندرجہ بالا حوالہ سے ظاہر ہے کہ شفاعت ایک چیز کو ہم جنس کے ساتھ ملانے کا نام ہے۔ اس دنیا میں لوگوں کو اپنی روحانی تاثیرات یا دعا سے اپنا ہم جنس بنا کر اپنی طرف کھینچ لینا شفاعت کہلائیگا اور اگلے جہان میں اپنے ہم جنسوں کو اپنی طرف کھینچنا یا ناقص اور گنہگار لیکن بعض دوسری وجوہ سے مستحق شفاعت مومنوں کو اللہ تعالیٰ کے اذن سے اپنی دعا کے ذریعہ سے کاملین کے ساتھ یا اپنے ساتھ ملانا شفاعت کہلاتا ہے۔

دوسرے لفظوں میں شفاعت بھی ایک قسم کی دُعا ہی ہے۔ ہاں شفاعت میں اور دُعا میں یہ فرق ہے کہ دُعا قبول بھی ہوتی ہے اور رد بھی کی جا سکتی ہے۔ دوسرے دُعا نیک بھی کر سکتا ہے اور بد بھی کر سکتا ہے۔ تیسرے دعا میں کسی اذن کی ضرورت نہیں۔ اس کے برعکس شفاعت وہ دعا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے اذن سے ہی کی جاتی ہے۔ اور شفاعت کاملین ہی کرتے ہیں۔ تیسرے شفاعت بہرحال قبول ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کی خاص اجازت سے ہی کی جاتی ہے۔ جہاں تک اس دنیا کا تعلق ہے شفاعت کے معنی اپنی روحانی تاثیر یا دعا سے لوگوں کا اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا ہے۔

اب شفاعت کے سلسلے میں جو امور بیان کئے گئے ہیں ان کے ثبوت میں بعض مزید حوالہ جات درج کئے جاتے ہیں۔ (۱) شفیع وہی بن سکتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ اپنے خاص اذن سے اس مقام پر کھڑا کرے۔ اور اُسے سفارش کرنے کی اجازت دے کیونکہ شفاعت تب ہی ہوتی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آئی ہوئی ہو اور وہ تقاضا کر رہی ہو کہ بعض ناقص اور گنہگار بندوں کو اپنے دامن میں لپیٹ لے۔ تب اللہ تعالیٰ اپنے کسی مقرب بندے کو لوگوں پر اس کا بلند مرتبہ اور قرب ظاہر کرنے کے لئے شفاعت کی اجازت دیتا ہے اور وہ اپنے ہم جنس لوگوں کو جن کی بعض کوتاہیاں انہیں ابرار میں شامل ہونے سے روک رہی ہیں اپنے ساتھ ملا لے۔ تب وہ مقرب بارگاہِ الٰہی اپنے ہم جنسوں کو مقناطیس کی طرح اپنی طرف کھینچ لیتا ہے یا دوسرے لفظوں میں اللہ تعالیٰ سے التجا کرتا ہے کہ یہ تو میرے ہی ساتھی ہیں اور میرے ساتھ ہی رہنے چاہئیں۔ اسلئے میں اپنے تعلق قرب کا واسطہ دیکر دعا کرتا ہوں کہ ان کی چھوٹی موٹی غلطیاں نظر انداز کر دی جائیں۔ اب ظاہر ہے کہ اس مقام پر وہی مقرب بندہ کھڑا ہو سکتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ خود اس پر کھڑا کرے۔ پس شفاعت خواہ اِس دنیا میں ہو خواہ اگلے جہان میں وہ صرف اور صرف اذن الٰہی سے ہی ہوتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ "وما من شفیع اِلّا من بعد اذنہ (یونس ع۱)

یعنی "اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے والا وجود صرف اس کے حکم سے ہی کھڑا ہو سکتا ہے۔ اپنے پاس سے کوئی شخص اس رتبہ کو نہیں پا سکتا۔ (تفسیر کبیر جلد سوم ص۱۹)

یا اگلے جہان میں شفاعت اللہ تعالیٰ کے اذن سے ہی ہو سکیگی۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک دفعہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کے بیٹے نواب عبد الرحیم صاحب کے لئے ان کی ایک خطرناک بیماری کے وقت دعا کے صحت کی تو آپ کو معلوم ہوا کہ موت مقدر ہے۔ تب آپ نے اس طرح دعا کی کہ اے خدا اگر دعا کا وقت نہیں تو میں شفاعت کرتا ہوں یعنی اپنے تعلق قرب کا واسطہ دیکر دعا کرتا ہوں کہ اس دعا کو ضرور قبول کیا جائے۔ اس وقت حضور اس امر کو بھول گئے کہ شفاعت تو صرف اذن الٰہی سے ہو سکتی ہے۔ تب بڑے جلال سے آپکو الہام ہوا۔ یسبح لہ من فی السمٰوٰتِ ومن فی الارض من ذا الذی یشفع عندہٗ اِلّا باِذنہٖ (تذکرہ طبع اول ص۶۰۵)

اِس جلالی وحی الٰہی پر آپ کا بدن کانپ گیا اور آپ پر سخت خوف اور ہیبت طاری ہو گئی۔ کہ آپ نے بلا اذن شفاعت کی ہے۔ ایک دو منٹ کے بعد پھر وحی ہوئی۔

انّک انت المجاز

یعنی تجھے اجازت ہے۔ چنانچہ اسکے بعد نواب عبد الرحیم خان آہستہ آہستہ صحت ہوتے گئے۔

(۲) دوسرا امر شفاعت کے متعلق یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام انبیاء، ملائکہ اور مومن شفاعت کریں گے ہاں اذن الٰہی سے کرینگے اور شفاعت کرنیکا اذن اُن ہی کو ملیگا جو شہادت حقہ دینے کی صلاحیت رکھتے ہوں گے اور وہ شہادت حقہ ہی دیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ لا یملک الذین یدعون من دونہ الشفاعۃ الّا من شہد بالحقِ وھُم یعلمون ○ (الزخرف ع۷)

یعنی شفاعت کا اذن ان ہی کو دیا جائیگا جو شہادت حقہ دیں گے۔ ملائکہ کی شفاعت کا ذکر بھی قرآن کریم میں اس طرح آتا ہے کہ۔ وکم من ملکٍ فی السمٰوٰتِ لا تُغنی شفاعتھم شیئًا اِلّا من بعدِ ان یاذن اللّٰہ لمن یّشاء ویرضٰی۔ (النجم ع۲)

یعنی آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں۔ کہ ان کی شفاعت کسی کو کوئی فائدہ نہیں پہنچاتی سوائے اس کے کہ اللہ تعالےٰ ایسا کرنے کی اس شخص کے متعلق اجازت دے جس کو وہ اپنی مرضی کے مطابق پاتا ہو۔ اور پسند کرتا ہو اس آیت سے کئی باتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ یعنی شفاعت کی اجازت ان ہی لوگوں کے متعلق دی جائے گی جن کی بعض مخفی خوبیوں یا نیکیوں کی وجہ سے اللہ تعالےٰ کی رحمت جوش میں آئے گی۔ اور انہیں نجات دینا چاہے گی۔ تب اللہ تعالےٰ ان کے متعلق بعض ایسے ملائکہ کو شفاعت کی اجازت دیگا جو ان ناقصین کی بعض خفیہ نیکیوں کا علم رکھتے ہوں گے۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ ایک شخص بحیثیت مجموعی سزا کا مستحق ہو لیکن اس کے اندر بعض اللہ تعالےٰ کی رحمت کو جوش میں لانے والی نیکیاں بھی ہوں۔ جن کا علم صرف ان ہی ملائکہ کو ہو جو ان نیکیوں کی تاثیرات پیدا کرنے والے تھے۔ اس لئے ایسے لوگوں کے لئے اللہ تعالےٰ ان ملائکہ کو شفاعت کا اذن دے گا جو ان نیکیوں سے تعلق رکھتے ہوں گے۔ پس شفاعت ملائکہ بھی کریں گے۔ پھر ملائکہ سے مراد ملائکہ صفت مومن بھی ہو سکتے ہیں۔ مثلاً دنیا میں ایک شخص ملائکہ صفت مومنوں کی نیک تاثیرات قبول کر کے بعض نیکیاں کیا کرتا تھا۔ اور ان مومنوں کا اس کے متعلق حسن ظن تھا۔ لیکن اپنے اعمال کے مجموعی نتیجہ کی بناء پر یہ شخص جہنم میں داخل ہونے لگا یا داخل ہو گیا۔ تب اگر اللہ تعالےٰ کی رحمت تقاضا کرے گی تو وہ مومن جن کی باتیں یہ شخص قبول کیا کرتا تھا۔ اللہ تعالےٰ کے اذن سے اس شخص کی شفاعت کریں گے کیونکہ وہ اس شخص کی بعض نیکیوں کی وجہ سے اسے اپنے میں سے سمجھتے ہوں گے۔ اور اللہ تعالےٰ سے عرض کریں گے کہ یہ تو ہمارا ساتھی ہے اسے ہمارے ساتھ ہی رکھا جائے۔ تب اللہ تعالےٰ ان مومنوں کی شفاعت کو قبول کر کے اس شخص کو جنت میں داخل کر دے گا۔ اس دنیا کے لحاظ سے آیت مندرجہ بالا کے یہ معنی ہوں گے کہ ملائکہ صفات مومنوں اور خود فرشتوں کی روحانی تاثیرات انہی لوگوں کو فائدہ پہنچاتی ہیں۔ جن کی بعض نیکیوں کی وجہ سے یا نیک نیت کی وجہ سے اللہ تعالےٰ کی رحمت ان پر جوش مارتی ہے۔ چنانچہ ایک صحابی سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلمت بما اسلفت تجھے اپنی گذشتہ نیکیوں کی وجہ سے ہی دائرہ ایمان میں داخل ہونے کی توفیق ملی ہے۔ ہاں اللہ تعالےٰ ایسے شخص کو ایمان کے دائرہ میں داخل کرنے کے لئے اپنے پُر حکمت قانون کے ماتحت ملائکہ یا ملائکہ صفت مومنوں کو ذریعہ ضرور بناتا ہے پھر جو ذکر کیا گیا ہے۔ کہ مومنوں کی سچی گواہی اور شفاعت بھی قبول کی جائے گی اس امر کی ایک حدیث نبوی سے بھی وضاحت ہوتی ہے:۔

عن انس رضی اللہ عنہ قال مروا بجنازة فاثنوا علیہا خیرا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم وجبت ثم مروا باخری فاثنوا علیہا شرا فقال وجبت فقال عمر بن الخطاب ما وجبت فقال ھذا اثنیتم علیہ خیرا فوجبت لہ الجنة و ھذا اثنیتم علیہ شرا فوجبت لہ النار انتم شھداء اللہ فی الارض۔

(بخاری باب الجنائز)

یعنی صحابہ نے ایک میت کے متعلق تعریف کی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے جنتی قرار دیا اور ایک دوسری میت کی صحابہ نے برائی بیان کی کہ یہ شخص اچھا آدمی نہ تھا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس میت کو دوزخی قرار دیا اور صحابہ کو فرمایا کہ تم زمین پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے بطور گواہ کے ہو۔

شفاعت کے لئے لازمی شرط قرآن کریم میں شھد بالحق کی رکھی گئی ہے۔ پس اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ رضوان اللہ علیہم کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے شھد بالحق والا مقام حاصل تھا۔ یعنی ان کی طبیعتوں میں کسی شخص کے متعلق اگر نیک تاثر پیدا ہوتا تھا تو وہ درست ہی ہوتا تھا۔ کیونکہ ان کی پاکیزہ فطرتیں اپنی فراست کی وجہ سے نیک اور بد کو پہچان لیتی تھیں اور قیامت کے دن ایسے ہی مومنوں کو شفاعت کے مقام پر کھڑا کیا جائے گا۔ جو شھد بالحق کے مصداق ہونے کی وجہ سے دنیا میں شھداء اللہ علی الارض تھے۔

احادیث سے بھی اس امر کی صاف گواہی ملتی ہے کہ قیامت کے دن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے علاوہ دوسرے انبیاء و ملائکہ اور بعض مومنین بھی شفاعت کریں گے۔

چنانچہ حضرت ابو سعید خدریؓ کی ایک روایت ہے جو بخاری اور مسلم دونوں میں پائی جاتی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جہنم ہمیشہ کے لئے نہیں ہے۔ حدیث لمبی ہے اس کا وہ ٹکڑا جس سے استدلال ہو سکتا ہے۔ یہ ہے قیامت کو اللہ تعالےٰ مختلف لوگوں کو شفاعت کی اجازت دیگا آخر مومنوں کو بھی شفاعت کی اجازت ملے گی۔ پہلے وہ اپنے جان پہچان والے لوگوں کو بچائیں گے۔ اس کے بعد اللہ تعالےٰ ان سے کہے گا کہ جس کے دل میں ایک دینار کے برابر بھی نیکی ہو اُسے نکال لاؤ پھر نصف دینار کے برابر نیکی والوں کو پھر جس کے دل میں ایک ذرہ بھی نیکی ہوگی اس کو بھی نکلوا لے گا۔ اس کے بعد مومن کہیں گے۔ کہ

ربنا لم نذر فیہا خیراً فیقول اللہ شفعت الملائکة و شفع النبیون و شفع المومنون و لم یبق الا ارحم الراحمین فیقبض قبضة من النار فیخرج منہا قوما لم یعملوا الخیر قط۔

یعنی اے ہمارے رب ہم نے دوزخ میں نیکی کا ایک ذرہ بھی باقی نہیں چھوڑا تب اللہ تعالےٰ فرمائے گا۔ کہ ملائکہ نے بھی شفاعت کر لی اور نبیوں نے بھی کر لی اور مومنوں نے بھی کر لی اور صرف ارحم الراحمین باقی رہ گیا۔ اس پر خدا تعالےٰ دوزخ سے ایک مٹھی بھرے گا اور دوزخ سے ایسے لوگوں کو نکالے گا۔ جنہوں نے کبھی کوئی نیک کام نہ کیا ہوگا۔"

یہ خیال کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کا فرد ہونے کی وجہ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ضرور ہمیں حاصل ہو جائے گی۔ غلط ہے قرآن کریم نے صاف شرط لگائی ہے کہ یومئذ لا تنفع الشفاعة الا من اذن لہ الرحمن و رضی لہ قولا۔

(طٰہٰ ع ۶)

یعنی اس دن سوائے اس کے جس کے حق میں شفاعت کرنے کی اجازت رحمان (خدا) دے گا اور جس کے حق میں بات کہنے کو وہ پسند کرے گا۔ شفاعت کسی کو نفع نہ دے گی۔

اسی طرح سورہ النجم ع ۲ میں .... "الا من بعد ان یاذن اللہ لمن یشاء و یرضیٰ" کی شرط لگائی گئی ہے۔ یعنی اسی کے حق میں شفاعت کی اجازت ملے گی۔ جس کو اللہ تعالےٰ اپنی رضی کے مطابق پاتا ہو۔ اور پسند کرتا ہو۔ (باقی)

لہ تفسیر کبیر جلد سوئم صفحہ ۲۵۶

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے ۞

ضروری اعلان

عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے۔ کہ اپنی جماعتوں کے انتخاب نمائندگان کی اطلاع دفتر ہذا کو دیں۔ اطلاع میں چندہ کے متعلق سیکرٹری مال کی رپورٹ کا ہونا ضروری ہے بعض جماعتیں اطلاعات دوسرے کسی شعبہ کو بھجوا دیتی ہیں۔ جو درست نہیں اسی طرح اطلاع دیتے وقت، چندہ کے متعلق سیکرٹری مال کی رپورٹ شامل نہیں کرتیں۔ لہذا درخواست ہے کہ رپورٹ باقاعدہ بھجوانی چاہیئے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

قولِ سدید کے ادھورے اور نامکمل حوالے

غیر مبائعین کیلئے لمحۂ فکریہ

(از مکرم محمد حبیب جان صاحب کوئٹہ)

غیر مبائعین میں آجکل ان کی شائع کردہ ایک نئی تصنیف "قولِ سدید" کا بہت چرچا ہے۔ جن لوگوں نے اس کتاب کو پڑھا ہوگا وہ بخوبی واقف ہیں کہ مصنف صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات پیش کرنے میں صریحاً مغالطہ دہی سے کام لیا ہے۔ جہاں تو حضرت اقدس نے شرعی نبی ہونے سے انکار فرمایا ہے اور مستقلہ نبوت کے مدعی پر لعنت بھیجی وہاں تو پوری کی پوری عبارت نقل کر دی مگر جہاں حضرت اقدس نے غیر شرعی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں امتی نبی ہونے کا دعویٰ فرمایا وہاں عبارت ادھوری اور نامکمل نقل کی ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ مصنف صاحب کی نیت محض دھوکہ دہی ہے اور اظہار حق نہیں۔ ذیل میں مکمل عبارتیں اور "قولِ سدید" کی ادھوری عبارتیں درج کرتا ہوں۔ اور ناظرین خود دیکھ لیں گے کہ کس طرح بددیانتی کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔

قولِ سدید ص۱ :-

"یہ کہنا کہ نبوت کا دعویٰ کیا ہے کس قدر جہالت۔ کس قدر حماقت اور کس قدر حق سے خروج ہے۔"

(حقیقۃ الوحی تتمہ ص۶۸)

اصل عبارت :-

"یہ کہنا کہ نبوت کا دعویٰ کیا ہے کس قدر جہالت۔ کس قدر حماقت اور کس قدر حق سے خروج ہے۔ اے نادانو! میری مراد نبوت سے یہ نہیں ہے کہ میں نعوذ باللہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابل پر کھڑا ہو کر نبوت کا دعویٰ کرتا ہوں یا کوئی نئی شریعت لایا ہوں۔ صرف مراد میری نبوت سے کثرت مکالمت و مخاطبت الٰہیہ ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے حاصل ہے۔"

کس قدر واضح عبارت ہے جس کو مصنف صاحب "قولِ سدید" نے ادھورا چھوڑ کر مطلب براری کی کوشش کی ہے

قولِ سدید ص۹ :-

"ایک اور نادانی یہ ہے کہ جاہل لوگوں کو بھڑکانے کے لئے کہتے ہیں کہ اس شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔ حالانکہ یہ ان کا سراسر افترا ہے۔"

(حقیقۃ الوحی ص۳۹۰)

اصل عبارت :-

"ایک اور نادانی یہ ہے کہ جاہل لوگوں کو بھڑکانے کے لئے کہتے ہیں کہ اس شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔ حالانکہ یہ ان کا سراسر افترا ہے۔ بلکہ جس نبوت کا دعویٰ کرنا قرآن شریف کے رو سے منع معلوم ہوتا ہے ایسا کوئی دعویٰ نہیں کیا گیا۔ صرف یہ دعویٰ ہے کہ ایک پہلو سے میں امتی ہوں اور ایک پہلو سے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیض نبوت کی وجہ سے نبی ہوں۔"

قولِ سدید ص۹ :-

"جاہل مخالف میری نسبت الزام لگاتے ہیں کہ یہ شخص نبی یا رسول ہونے کا دعویٰ کرتا ہے مجھے ایسا کوئی دعویٰ نہیں۔" (ایک غلطی کا ازالہ)

اصل عبارت :-

"جاہل مخالف میری نسبت الزام لگاتے ہیں کہ یہ شخص نبی یا رسول ہونے کا دعویٰ کرتا ہے مجھے ایسا کوئی دعویٰ نہیں۔ میں اس طور سے جو وہ خیال کرتے ہیں نہ نبی ہوں نہ رسول ہوں۔ ہاں میں اس طور سے نبی اور رسول ہوں جس طور سے ابھی میں نے بیان کیا ہے۔"

اب دیکھنا یہ ہے کہ حضور نے کس قسم کی نبوت و رسالت کا بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ مندرجہ بالا عبارت سے قبل حضور فرماتے ہیں :

"اور جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے صرف ان معنوں سے کیا ہے کہ مستقل طور پر کوئی شریعت لانے والا نہیں ہوں اور نہ میں مستقل طور پر نبی ہوں۔ مگر ان معنوں سے کہ میں نے اپنے رسول مقتدا سے باطنی فیوض حاصل کر کے اور اپنے لئے اس کا نام پا کر اس کے واسطے سے خدا کی طرف سے علم غیب پایا ہے رسول اور نبی ہوں۔ مگر بغیر کسی جدید شریعت کے۔"

(ایک غلطی کا ازالہ)

طوالت کے خوف سے میں نے صرف یہ چند عبارتیں درج کی ہیں ورنہ مصنف "قولِ سدید" صاحب نے اس قسم کے بہت سے حوالے ادھورے نقل کر کے اپنی بدنیتی کا ثبوت دیا ہے۔

پھر مزید دھوکہ دہی کی غرض سے آپ نے نہایت ہوشیاری سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ایک پرانی تحریر تشحیذ الاذہان میں سے نقل کر کے یہ ثابت کرنے کی ناحق کوشش کی ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا عقیدہ اوائل میں کچھ تھا اور یہ کہ حضور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی تسلیم نہیں کرتے تھے۔ حالانکہ نقل کردہ عبارت بالکل سلیس اور اس کا مفہوم واضح ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس عبارت میں یہ بتایا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نہ کوئی تشریعی اور نہ مستقل نبی آ سکتا ہے بس۔ اس میں اس بات کا ذکر ہی نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقام کیا ہے۔ اس اعتراض کا مدلل اور مبسوط جواب مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے الفضل ۱۶ مارچ میں دیا ہے۔ مصنف "قولِ سدید" کے لئے مخلوق خدا کو اس طرح دھوکہ دینا اچھا نہیں۔ اگر انہوں نے یہ عبارت کسی مخالف کی تحریر سے نقل نہ کی ہو بلکہ بنفس خود تشحیذ الاذہان کا مطالعہ کیا ہو تو کیا ان کی نظر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ان تحریرات پر نہیں پڑی جہاں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو صاف اور صریح طور پر نبی لکھا۔ اگر ان کی نظر سے وہ تحریرات نہیں گذریں تو میں چند ایک اقتباسات ان میں سے اضافہ معلومات کے طور پر درج ذیل کرتا ہوں تا وہ جان لیں کہ اسی رسالہ میں حضور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی اور رسول لکھتے ہیں۔

(۱) "ایک نبی آیا اور اس نے رات اور دن غم کھا کر اس دنیا سے اٹھ گیا۔ اور یہ لوگ اب تک اس سے انکار کرتے ہیں ہمارا خدا سے یہ خواہش نہیں کہ یہ مخالف ہلاک ہوں بلکہ دل ان کے لئے درد محسوس کرتا ہے اور کڑھتا ہے اور ایک تڑپ ہے کہ خدا ان کو ہدایت دے۔ اور اپنے نبی کی شناخت دے اگرچہ یہ لوگ ہم پر طعن و تشنیع کرتے ہیں مگر ہم ان کے لئے دعائیں کرتے ہیں کہ اے خدا اے قادر تو ہمارے دلوں کو جانتا ہے اور تجھے علم ہے کہ ہمارے دل ان گم گشتہ راہوں کے لئے کیسی تکلیف پاتے ہیں۔ پس عالم الغیب والشہادۃ ہمارے دکھوں اور تکلیفوں کو دیکھ اور ہم پر رحم کر اور ان غموں سے ہم کو چھڑا اور ہمارے بھائیوں کو ہدایت اور نور کا راستہ جو تیرا نبی ہمارے لئے کھول گیا ہے بتا اور انہیں اس کی شناخت کی توفیق عنایت کر۔"

(تشحیذ الاذہان جلد سوم ص۲۱۷)

(۲) "یہ وعدہ ہم سے اس بناء پر نہیں کہ ہم مسیح کی وفات کو مان لیں۔ بلکہ خدا نے اپنے رسول یعنی حضرت مسیح موعودؑ کی معرفت ہم سے وعدہ کیا ہے کہ اگر اس جنس کو خریدیں گے جن کو پہلوں نے خریدا تو ہم سے بھی وہی نیک سلوک ہوگا۔"

(تشحیذ الاذہان ص۱۹۹)

ان واضح تحریرات کی موجودگی میں یہ کہہ دینا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے عقیدہ تبدیل کیا یقیناً ظاہر کرتا ہے کہ مصنف "قولِ سدید" کا مطمح نظر محض مخلوق خدا کو دھوکا دینا ہے۔

درخواستہائے دعا

(۱) میں اور میرا بھائی مظفر احمد ایف۔ ایس سی (میڈیکل) اور بی۔ اے کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں احباب کرام نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔
لطیف احمد ظفر ابن شیخ محمود احمد ہیڈ ووکیٹ لائل پور

(۲) عرصہ چار سال سے میری بیوی کی صحت خراب چلی آ رہی ہے متواتر علاج کروانے سے بھی اصل تکلیف رفع نہیں ہوئی احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے اس کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں
بشارت احمد انسپکٹر ربوہ

امراء و پریذیڈنٹ اصحاب

کی

خدمت میں درخواست

بہت سی جماعتوں میں ابھی تک مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں حالانکہ صدر انجمن احمدیہ کے قاعدہ ۳۱۴ الف کے ماتحت کوئی ایسی جماعت نہ رہنی چاہیئے۔ جہاں پر بلحاظ عمر اراکین خدام اور انصار کی مجالس قائم نہ ہوں۔ ورنہ جماعتی عہدہ دار ان مجالس کے باقاعدہ ممبر نہ ہونے کی صورت میں انتخاب میں نہ آسکیں گے۔

اس بے قاعدگی کو دور کرنے کے لئے نائب صدر صاحب محترم کی طرف سے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کو دفتر ہذا سے چٹھیاں بھیجی جارہی ہیں۔

جن احباب نے ابھی تک اپنے ہاں مجالس انصار اللہ قائم نہیں کیں ان سے بذریعہ اعلان ہذا گذارش کی جاتی ہے کہ جلد سے جلد اپنے ہاں مجالس قائم کرلیں۔ اور زعیم کا انتخاب کرواکر نائب صدر محترم کی منظوری کے لئے دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

بجٹ انصار اللہ کے متعلق

زعماء انصار اللہ سے التماس

جملہ مجالس انصار اللہ کو عرصہ دو ماہ سے بجٹ فارم بھجوائے جاچکے ہیں۔ مگر ابھی تک کئی مجالس کی طرف سے فارم پُر ہوکر دفتر ہذا میں نہیں پہنچے۔ مالی سال رواں کے تین ماہ گزر چکے ہیں۔ تمام زعماء صاحبان انصار اللہ سے گزارش ہے۔ کہ بجٹ فارم جلد از جلد مکمل کرکے دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ تا ان کا بجٹ سال رواں تشخیص کیا جاسکے۔ امید ہے کہ زعماء صاحبان مجالس اس طرف خاص توجہ فرمائیں گے۔

(قائد مالی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ملکی اور غیر ملکی نمائندگان میں لٹریچر کی تقسیم

حال ہی میں یہاں سندھ یونیورسٹی میں ایک عالمی فلسفہ کانگریس کا اجلاس ہؤا۔ اس موقعہ پہ ڈویژنل انجمن احمدیہ حیدرآباد کی طرف سے ملکی اور غیر ملکی نمائندگان کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کا لٹریچر پیش کیا گیا۔ چنانچہ مسٹر مٹکس نش چیئرمین امریکن فلاسافیکل ایسوسی ایشن۔ مسٹر ولیم شمبر سیکرٹری ورلڈ برادرہڈ ایسوسی ایشن۔ ڈاکٹر ابراہیم آف سوڈان۔ اور ڈاکٹر اسیلو آف یو۔ ایس۔ اے اور ڈاکٹر نیوین آف انگلینڈ کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام اور اسلامی اصول کی فلاسفی کی ایک ایک کاپی دی گئی۔

وفد کے نمائندگان نے سلسلہ کے عقائد کے متعلق بھی گفتگو کی۔ ایک بیرونی ملک کے نمائندہ نے خصوصیت سے یہ وعدہ کیا کہ وہ لٹریچر کا مطالعہ کریگا۔

رحمت اللہ
سیکرٹری اصلاح و ارشاد حیدرآباد

اعلانات نکاح

۱۔ مسجد احمدیہ دارالذکر میں مورخہ ۴ر اپریل ۱۹۵۸ء عزیزہ نزہت پروین بنت مکرم شیخ عبدالحمید صاحب لاہور کا نکاح میرے لڑکے عزیز سید امداد علی شاہ کے ساتھ مبلغ تین ہزار دوسو روپیہ حق مہر پر مکرم چوہدری اسد اللہ خاں صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لاہور نے پڑھا۔ احباب کرام اس نکاح کے جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(سید غوث علی شاہ نسبت روڈ لاہور)

۲۔ مکرم مسعود رشید احمد خاں صاحب ابن محمد شفیع خاں صاحب پریذیڈنٹ حلقہ ناظم آباد کا نکاح مورخہ ۱۹ر مارچ ۱۹۵۸ء کو مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے محترمہ مبارکہ صدیقہ صاحبہ بنت حکیم عبدالصمد صاحب میرٹھی مرحوم کے ساتھ دو ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ اور اسی دن تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اور دوسرے دن مکرم محمد شفیع خاں صاحب نے اپنے بیٹے کے ولیمہ پر بہت سے دوستوں کو مدعو کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ یہ نکاح جانبین کے لئے بابرکت فرماوے۔ آمین

(مرزا محمد لطیف شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ۔۔۔ کراچی)

مجلس انصار اللہ

کیا آپ کے ہاں مجلس انصار اللہ قائم ہے؟ اگر نہیں۔ تو فوراً مجلس قائم فرمایئے دستور اساسی اور دیگر فارموں کے لئے دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کو لکھیئے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ ملک عبدالمجید صاحب مبشر ابن مکرم ملک محمد دین صاحب سب انسپکٹر پولیس بی اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمادیں۔ نیز ملک محمد شفیع صاحب لائلپور ایک عرصہ سے گلہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب ان کی شفایابی کے لئے بھی دعا فرمائیں (خاکسار محمد اسمٰعیل دیالگڑھی مربی سلسلہ احمدیہ)

۲۔ اہلیہ صاحبہ شیخ فضل کریم صاحب کئی روز سے سخت بیمار ہیں تمام بھائی اور بہن ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار ملک محمد عمر ربوہ)

۳۔ عاجز ایک لمبے عرصہ سے بیماری اور مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ پریشانیاں دور کردے۔ (خاکسار عبدالرحمٰن مہاجر احمدی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

۴۔ حضرت حاجی محمد الدین صاحب درویش قادیان آج کل بعض مشکلات کی وجہ سے پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ حاجی صاحب کی مشکلات اور پریشانی کو اللہ تعالےٰ دور فرمائے

(اقبال احمد دفتر حفاظت مرکز ربوہ)

۵۔ خاکسار کا بڑا لڑکا منصور محمد شرما جو انگلینڈ گیا ہؤا ہے بیمار ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (فتح محمد شرما عفی اللہ عنہ از کراچی)

۶۔ میری اہلیہ سیدہ صالحہ بانو صاحبہ درد گردہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (سید احمد علی سیالکوٹی مربی سلسلہ احمدیہ۔ مسجد احمدیہ لائلپور)

۷۔ خاکسار کے والد مرزا احمد شفیع صاحب سکرٹری مال چونڈہ آنکھوں کی خرابی کے باعث ایک ماہ سے سخت تکلیف میں ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ صحت عطا فرمائے۔

(ایم۔ ایم لطیف احمدی چونڈہ ضلع سیالکوٹ)

۸۔ میری اہلیہ فتح خاتون بیگم صاحبہ دختر سید عبدالعزیز صاحب صحابی مرحوم قصبہ کاہنوآں گورداسپور عرصہ چار ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل صحت بخشے۔ آمین (سعید نذیر احمد ۳ جیکب لائنز صدر کراچی)

۹۔ میری امی جان ۲۰، ۲۵ یوم سے بیمار ہیں بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ مکمل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ آمین (خاکسار لطیف احمد۔ سیالکوٹ)

۱۰۔ میری ہمشیرہ ایک عرصہ سے بہاولنگر میں دماغی عارضہ سے بیمار ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے (محمد اسلم فاروقی لاہور)

اہم طبی معلومات

پاکستان میں سرطان اور اسی قسم کی دوسری بیماریوں کے انسداد کے لئے زبردست جدوجہد شروع کی جا رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلے میں ریڈیو آئسوٹوپس سے بھی پوری مدد حاصل کی جائے گی۔ حکومت نے مشرقی اور مغربی پاکستان میں اس کے پانچ طبی مرکز کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔

مرکزی طبی حلقوں نے بتایا ہے کہ اس اہم جدوجہد کے لئے معالج اور فنی ماہرین کی خدمات حاصل کر لی گئی ہیں جنہیں ریڈیو آئسوٹوپس کے ذریعہ تشخیص اور انسداد امراض کی غیر ممالک میں خصوصی تربیت دلائی گئی ہے۔ یہ ماہرین رسولیوں کے علاج میں بھی مہارت رکھتے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ ان طبی مرکزوں کے لئے امریکہ سے طبی سامان آنا شروع ہو گیا ہے۔ یہ خصوصی ہسپتال کراچی۔ لاہور۔ ملتان ڈھاکہ اور چاٹگام میں قائم کئے جائیں گے یہ طبی مرکز ایٹمی انرجی کمیشن کے طویل المیعاد پروگرام کے تحت کھولے جا رہے ہیں۔

ایٹمی انرجی کمیشن کے ڈاکٹر نذیر احمد نے یہ امید ظاہر کی ہے کہ آئندہ سال کے آخر میں پاکستان کا پہلا تحقیقاتی ایٹمی ری ایکٹر کام شروع کر دے گا۔ کمیشن ایک پاور ری ایکٹر کی تنصیب کے لئے بھی کوشاں ہے اس کے علاوہ زرعی ریسرچ سنٹر بھی ڈھاکہ اور لائل پور میں کھولے جائیں گے۔ جن میں آئسوٹوپس کے ذریعہ پیسٹ کنٹرول کے تجربات عمل میں آئیں گے

ایٹمی انرجی کمیشن کے چیئرمین کے قریبی حلقوں کا بیان ہے کہ کراچی میں ایک عارضی لیباٹری ایٹمک انرجی انسٹی ٹیوٹ کے لئے جلد کھولی جا رہی ہے۔ جس میں سائنسی تجربات کئے جائیں گے

معلوم ہوا ہے کہ سائنٹفک سامان کی ترسیل تک کمیشن نے تربیتی اسکیم پر نہایت محنت و کوشش سے عمل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب تک ۲۵ افراد آئسوٹوپس کے استعمال کی تربیت حاصل کر چکے ہیں۔ تربیت حاصل کرنے والوں میں سائنسدان اور معالجین شامل ہیں جنہوں نے امریکہ کے خصوصی مرکزوں میں ٹریننگ پائی ہے اور بہت جلد ۱۹ آدمیوں کو امریکہ، برطانیہ فرانس اور ناروے کے مشہور ایٹمک ریسرچ سنٹروں میں بھی بھیجا جا رہا ہے۔

ڈاکٹروں کی فیس مقرر کی جائیگی

مغربی پاکستان کی صوبائی حکومت نے ڈاکٹروں کی فیسوں کی ایک خاص حد مقرر کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ صوبائی ہیلتھ سروسز کے سیکرٹری مسٹر ریاض الدین احمد نے ایک ملاقات میں ان امور کا انکشاف کیا۔ انہوں نے بتایا کہ آئندہ مالی سال کے دوران میں صحت عامہ سے متعلق اخراجات میں کوئی نمایاں اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ادویہ کی قیمتوں کو کم کرنے اور سپلائی کی صورت بہتر بنانے کے لئے حکومت نے ان کی براہ راست درآمد کا فیصلہ کیا ہے " درمیانی نفع " ختم ہونے سے ادویہ کی قیمتوں میں ۲۵ فیصدی کی کمی ہونے کا امکان ہے

مصنوعی شریانیں لگائی جاسکتی ہیں

آج کل خون کی کمزور شریانوں کی جگہ مصنوعی شریانیں لگانے کا تجربہ کیا جا رہا ہے جو بہت کامیاب ہے۔ اس سلسلے میں جو تجربات ہوئے ہیں۔ ان سے یہ امکان بہت قوی ہو گیا ہے کہ مصنوعی رگوں کے پاس خون کی قدرتی نالی دوبارہ خود بخود تیار ہو جاتی ہے۔ بیڈنگٹن اسپتال لندن کے دو ماہروں مسٹر ایلیٹ کوٹ اور ڈاکٹر ڈلسن نے مشہور طبی جریدہ لینسٹ میں بتایا ہے کہ جو مریض اس اپریشن اور اس سے پیدا ہونے والی پیچیدگیوں کو برداشت کر کے زندہ رہ جاتے ہیں ان کی حالت تسلی بخش ہو جاتی ہے انہوں نے ۴۷ سال کی عمر کے ایک آدمی کا واقعہ بیان کیا ہے۔ جس کے جسم میں خون کی سب سے بڑی شریان کو نکال کر اس کی جگہ مصنوعی ریشے کی نئی شریان لگائی گئی تھی۔ یہ اپریشن گذشتہ سال ہوا تھا اور ایک سال بعد جب یہ شخص فوت ہوا تو اس شریان کو پھر دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ جہاں مصنوعی شریان لگائی گئی تھی۔ اس کے اردگرد قدرتی شریانیں از سر نو پیدا ہو گئی تھیں۔

کم خوابی ـــــ عمر درازی

آج کل روسی سائنسدان ایک ایسی برقی خواب آور مشین ایجاد کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ جو انسان کی سونے کی ضرورت کو کم کر سکے گی۔ جس آدمی کو عام طور پر جتنی دیر سونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس مشین سے وہ گھٹ کر صرف دو گھنٹے یومیہ رہ جائیگی اور اس طرح آدمی اب جتنا زندہ رہتا ہے اس سے تقریباً تین گنا عرصہ زندہ رہ سکے گا۔

طویل قامت دق کے شکار

اگر آپ پستہ قد اور بھاری جسم کے ہیں تو آپ کو طویل القامت آدمیوں کے مقابلے میں ایک فائدہ ضرور حاصل ہے ان کے مقابلے میں آپ کو دق ہو جانے کے اثرات بہت کم ہیں۔ یہ نتیجہ ان امریکی محققین نے نکالا ہے جو اس بیماری کے متعلق امریکی تجربے کے ۸۴ ہزار رنگروٹوں کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ ان لوگوں میں جن کا قد ۶ فٹ یا اس سے زیادہ ہے ایک لاکھ افراد میں سے ہر سال ۴۳ افراد کے اس بیماری میں مبتلا ہو جانے کے امکانات ہیں۔ اور جن کا قد ۶ فٹ سے کم ہے ان میں فی لاکھ ۱۲ افراد اس مرض کا شکار ہوئے ہیں

بین الاقوامی اطفال فنڈ سے پانچ کروڑ بچوں کو امداد دی جائیگی

اقوام متحدہ کے ناظم اعلیٰ مارس پیٹ نے ایک اعلانیہ میں بتایا کہ اس سال بین الاقوامی اطفال فنڈ سے تقریباً پانچ کروڑ بچوں اور ماؤں کو امداد دی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پچھلے سال ۴ کروڑ اسی لاکھ بچوں۔ حاملہ عورتوں اور دودھ پلانے والی ماؤں کو اس فنڈ اور انسداد مرض کے پروگراموں کے تحت امداد دی گئی تھی۔

" پیٹ " نے یہ بھی خیال ظاہر کیا کہ اس سال ۲۰ لاکھ سے زائد بچوں اور ماؤں کو انسداد ملیریا کے پروگرام کے تحت لاطینی امریکہ اور بحر روم کے مشرقی علاقوں میں مدد پہنچائی جائے گی مسٹر نے بتایا کہ انسداد ملیریا کی مہم اس وقت سے بہت زور پکڑ گئی جب سے امریکہ نے اپنے پچھلے سال کے عطیہ کے مقابل میں ۵۸-۱۹۵۷ء کے بجٹ دوگنی سے زائد رقم یعنی دو کروڑ ۳۲ لاکھ پچیس ہزار ڈالر اس کام کے لئے دیئے ہیں

آنے والے واقعات معلوم کرنیکی قوت جانوروں میں ایک نئے حواس کی دریافت

ماسکو یونیورسٹی کے ایک پروفیسر نے دریافت کیا ہے کہ جانوروں میں حواس خمسہ کی جگہ حواس ستہ ہوتے ہیں۔ یعنی سونگھنے دیکھنے۔ چکھنے سننے اور چھونے کی قوت کے ساتھ ایک چھٹی قوت آنے والے واقعات کے معلوم کرنے کی ہوتی ہے۔ اس حواس کا انسان میں وجود نہیں ہوتا۔ یہ ایک قسم کا انعکاسی عمل ہے۔ جس میں فکر کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے گھوڑا اڑنے والی مکھی کو بیٹھنے سے قبل ہی دم سے بھگا دیتا ہے۔

دماغی مشین

روسی ماہرین سائنس نے ایک ایسی مشین ایجاد کی ہے جو مشین بنانے والے انجنیئر کے خیالات کا منطقی تجزیہ کر سکتی ہے یہ مشین دوسری خود کار مشینوں کے متعلق یہ معلوم کر سکتی ہے کہ وہ اپنے نظام کے مطابق کام کر رہی ہیں یا ان میں خرابی ہے جہاں کہیں کچھ خرابی ہو گی یہ مشین اس کی نشاندہی یا آسانی کر سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک مشین انجنیئر کے بعض مخصوص سوالات حل کرنے کے لئے بھی بنائی گئی ہے اس طرح یہ مشین دماغی انجنیئرنگ کے بعض ضروری سوالات حل کر سکے گی۔

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے بھائی ملک محمد صدیق صاحب سٹیشن ماسٹری کا امتحان دے رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک محمد خورشید ابن ملک فضل حسین صاحب)

(۲) میری ہمشیرہ محترمہ ایک لمبے عرصہ سے بہاولنگر میں دماغی عارضہ سے بیمار رہیں۔ احباب ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد اسلم فاروقی)

دعائے مغفرت

میری دادی صاحبہ مسماۃ رشم بی بی صاحبہ بعمر ۹۶ سال ۵۸-۶ اس جہان فانی سے رحلت فرما کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نہایت مخلص اور نیک خاتون تھیں آپ نے اپنے خرچ پر ایک مسجد بنوائی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ تھیں۔ عمر ۹۶ سال تھی۔ احباب مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

ایم نذیر احمد ابن چوہدری غلام قادر صاحب پریذیڈنٹ صاحب جماعت کھوڑ یار تحصیل ...

مختلف مقامات پر یوم مسیح موعود کی تقریب جلسے

ذیل میں ان مقامات کے نام درج کئے جاتے ہیں جہاں مؤرخہ ۲۳ مارچ کو یوم مسیح موعود کی مبارک تقریب پر جلسے ہوئے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارناموں اور حضور کے نشانات کا تذکرہ کیا گیا۔

ونکاڑہ۔ گھوکھووال۔ تکال ضلع گوجرانوالہ۔ منٹگمری۔ پسرور۔ کالرہ دیوان سنگھ ضلع گجرات۔ کیمبل پور۔ سرگودھا۔ گھسیٹ پورہ چک ۲۹ R.B ضلع لائلپور۔ وزیر آباد۔ بلڑ کے ضلع شیخوپورہ۔ ننکانہ صاحب۔ چوہڑ کانہ منڈی۔ محمود آباد۔ چک ۲۸۵ و ۲۸۳۔ بوگرہ مشرقی پاکستان۔ کلاس والہ۔ داؤد خیل۔ نئی سرروڈ۔ موتنگ۔ کنگا پور۔ چک نمبر ۵۹۱ ضلع لائلپور۔ گوئیکی گجرات۔ ناصر آباد۔ ٹنگ چنیں ضلع گجرات۔ برہمن بڑیہ مشرقی پاکستان۔ ملتان چھاؤنی۔ بشیر آباد اسٹیٹ۔ کرنڈی ضلع خیرپور۔ جہلم۔ کوٹلی۔ پنڈی بھاگو۔ میاں چنوں۔ سید والی۔ پبی ضلع پشاور۔ ڈیرہ غازی خان۔ جنگ صدر۔ بالشتر

محترم منشی سبحان علی صاحب وفات پا گئے

(بقیہ صفحہ اول)

حیا کا مادہ بدرجہ اتم پایا جاتا تھا۔ بہت خاموش طبع واقع ہوئے تھے حتیٰ کہ بلا ضرورت بات نہ کرتے۔ آپ نے ۱۹۳۷ء سے ۱۹۵۷ء تک مسلسل بیس سال الفضل میں کام کیا۔ علاوہ ازیں عرصہ دراز تک قادیان میں "فاروق" اور "نور" اخبارات بھی نکلتے رہے۔ آپ نے چار بیٹیاں اور چار بیٹے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

ادارہ الفضل آپ کی وفات پر آپ کے برادر اصغر مکرم صوفی رمضان علی صاحب سپرنٹنڈنٹ دفتر ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ اور آپ کے دوسرے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ منشی صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ نیز آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین +

لیڈر

بقیہ صفحہ ۲

نہ پالو۔ اور (شیطان نے) ان سے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں۔ پھر ان دونوں کو دھوکا دے کر اپنے مقام سے ہٹا دیا۔

ڈاکٹر صاحب اپنے نقد و نظر کو۔ براہیم صاحب کی کتاب کو پھر پڑھئے اور اللہ تعالیٰ کے اس کلام پر غور کیجئے۔ اللہ تعالیٰ نے کس قدر وضاحت سے براہیم صاحب کی کتاب کا نقشہ کھینچ کر رکھ دیا ہے۔ غور کیجئے اور اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو ذوق دیا ہے تو اس کا لطف اٹھائیے۔

آخر میں ہم دو حرف ڈاکٹر صاحب سے بھی بطور نصیحت کے عرض کرتے ہیں ہم صرف یہ نہیں کہتے کہ جماعت احمدیہ سے الگ ہونے والوں میں ایک چیز مشترک ہے۔ اور وہ چیز غرور ہے۔ کیونکہ مچھلی کو اپنا کانٹا محسوس نہیں ہوتا لیکن ہم ڈاکٹر صاحب سے پوچھتے ہیں کہ کیا عباد اللہ کے سوا کوئی ایسی مثال پیش کر سکتے ہیں کہ کسی کی اتنی سخت مخالفت اتنے لمبے عرصہ تک ہوتی رہی ہو جتنی کہ "محمود" کی ہوتی رہی ہے۔ اور وہ دینی جماعت میں دن دونی اور رات چوگنی ترقی کرتا چلا گیا۔

ڈاکٹر صاحب! سوچنے والی بات تو یہ ہے۔ ورنہ گندگی کو ہاتھوں میں لے کر اچھالنا تو کوئی تعریف کی بات نہیں +

پاکستانی علاقہ پر قبضہ کے لئے بھارت کی طرف سے الٹی میٹم

"آج دوپہر تک علاقہ خالی نہ کیا تو طاقت استعمال کی جائیگی"

ڈھاکہ ۹ر اپریل۔ بھارتی صوبہ آسام میں ضلع کچھار کے ڈپٹی کمشنر نے سلہٹ (مشرقی پاکستان) کے ڈپٹی کمشنر کو الٹی میٹم دیا ہے کہ وہ دریائے سرما کے کنارے پر واقع پاکستانی علاقہ بھارت کے حوالہ کر دیں۔ الٹی میٹم میں دھمکی دی گئی ہے کہ اگر پیر کو دوپہر تک پاکستان اس علاقے سے مکمل طور پر بھارت کے حق میں دستکش نہ ہوا تو حکومت آسام طاقت استعمال کرے گی۔

سلہٹ سے کل شام جو اطلاعات ڈھاکہ موصول ہوئی ہیں ان میں مزید بتایا گیا ہے۔ کہ چاٹگام اور آسام کے میدانی ڈویژن کے کمشنروں کے درمیان لڑائی بند کرنے کا حال ہی میں جو معاہدہ ہوا تھا اس کی مکمل خلاف ورزی کرتے ہوئے بھارتی حکام نے دریائے سرما کے کنارے اپنی سرحدی چوکی کو زبردست کمک پہنچا دی ہے۔

مزید بیان کیا جاتا ہے کہ ڈویژنل کمشنروں کے مذکورہ سمجھوتے کے باوجود آسام کی حکومت لڑائی بند کرنے کے معاہدہ کی خلاف ورزی کا کوئی نہ کوئی بہانہ تلاش کر رہی ہے۔

مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ مشرقی پاکستان کی حکومت بھارت کے الٹی میٹم سے پیدا ہونے والی صورت حال کے مقابلے کے لئے اپنے ضروری حفاظتی اقدامات کر رہی ہے +

کچھار کے ڈپٹی کمشنر کے تازہ ترین الٹی میٹم کا مطلب یہ ہے کہ اگر پاکستان نے دریائے سرما کا پاکستانی مقبوضہ نصف علاقہ نہ چھوڑا تو بھارت اس پر طاقت کے زور سے قبضہ کر لیگا۔

درخواست دعا

میری تایازاد بہن زینت جہاں آرا امسال ایم۔ اے کا اور بھائی ملک محمد فہیم ایف۔ اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب کرام ہر دو کی اعلیٰ کامیابی کے لئے رمضان کے بابرکت ایام میں دعا فرمائیں۔

جمال الدین
(معتمد جماعت دہیم)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴